روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 23 جون 2005ء 15 جمادی الاول 1426 ہجری 23 احسان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 139

الٰہی خبر

آنحضرت ﷺ نے حضرت حفصہؓ سے فرمایا کہ :۔

میرے بعد ابوبکر خلیفہ ہوں گے پھر اس کے بعد تیرے والد خلیفہ ہوں گے حضرت حفصہؓ نے پوچھا کہ آپ کو یہ اطلاع کس نے دی ہے۔ تو رسول اللہؐ نے فرمایا مجھے علیم و خبیر خدا نے خبر دی ہے۔

(تفسیر صافی جلد2 صفحہ 716 سورۃ التحریم الفیض الکاشانی کتب فروشی الاسلامیہ۔ تہران)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا (4)

وینکوور کی پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد اور عمائدین کی طرف سے شکریہ کا اظہار۔ وینکوور سے کیلگری روانگی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

11 جون 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رہائش گاہ کے عقبی لان میں مارکی میں پڑھائی۔

صبح ساڑھے دس بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے احمدیہ مشن ہاؤس وینکوور کے لئے روانہ ہوئے۔ دس بجکر پچاس منٹ پر حضور انور مشن ہاؤس پہنچے اور اپنے دفتر تشریف لے گئے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

آج کا دن بھی جماعت احمدیہ وینکوور کے لئے خاص اہمیت کا حامل دن تھا۔ وینکوور میں بلکہ پورے صوبہ برٹش کولمبیا میں پہلی احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا جا رہا تھا۔ جماعت احمدیہ وینکوور کے علاوہ، کینیڈا کی دوسری جماعتوں اور امریکہ کی مختلف جماعتوں سے چودہ سو سے زائد احباب مرد و خواتین اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے موجود تھے۔ ہر طرف خوشی اور مسرت کا سماں تھا۔

گیارہ بجے حضور انور اس مارکی میں تشریف لائے جہاں سنگ بنیاد رکھے جانے کی تقریب منعقد ہوئی۔ سٹیج کی بائیں جانب زمین کھود کر سنگ بنیاد رکھنے کی جگہ تیار کی گئی تھی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے لئے ان آیات کا انتخاب کیا گیا تھا جن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی ان دعاؤں کا ذکر ہے جو آپ نے تعمیر کعبہ کے موقع پر کی تھیں۔ تلاوت کے بعد اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔

اس کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قادیان سے منگوائی ہوئی بیت مبارک کی اینٹ اس بیت کی بنیاد میں پہلی اینٹ کے طور پر نصب فرمائی۔ حضور انور کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے ایک اینٹ نصب کی۔ اس کے بعد علی الترتیب درج ذیل احباب کو بیت الذکر کی بنیاد میں اینٹیں رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

امیر صاحب کینیڈا، ایڈیشنل وکیل التبشیر، پرائیویٹ سیکرٹری، نائب امیر اول کینیڈا، نائب امیر دوم کینیڈا، صدر مجلس انصاراللہ، صدر مجلس خدام الاحمدیہ، صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا، صدر جماعت وینکوور، مربی سلسلہ وینکوور، محمد طارق اسلام صاحب سابق مربی وینکوور حال آٹووا۔ اس کے بعد مکرم لطف الرحمٰن خان صاحب (جنہوں نے اس بیت الذکر کی تعمیر کا سارا خرچ اٹھانے کا وعدہ کیا ہے) نے بھی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل کی۔ آخر پر دو واقفین نو عزیزم فیروز احمد ابن نسیم احمد ہندل صاحب اور عزیزہ عمارہ سحر بنت محمد ادریس صاحب نے بھی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل کی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

اس تقریب میں بہت سے معزز مہمانوں نے بھی شرکت کی جن میں سے درج ذیل مہمانوں نے وقت کی مناسبت سے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں آج اس اہم موقع پر جبکہ وینکوور، برٹش کولمبیا میں پہلی احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا جا رہا ہے شرکت کی دعوت دی گئی ہے اور حضور انور سے ملاقات کا موقعہ دیا گیا ہے۔ اور آج کا دن ایک اہم دن ہے اور ہم وینکوور، برٹش کولمبیا اور کینیڈا میں یہ خاص دن منا رہے ہیں۔

جن مہمانوں نے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا ان کے اسماء یہ ہیں۔

1۔ Louis Jackson لیڈی میئر آف ڈیلٹا (ڈیلٹا اس میونسپلٹی کا نام ہے جس میں یہ بیت تعمیر ہو رہی ہے)

2۔ Kevin Falcon صوبہ برٹش کولمبیا کے ٹرانسپورٹ کے وزیر ہیں۔

3۔ Dr. Hedy Fry یہ سابق وزیر ملٹی کلچرازم اور سٹیزن شپ (Citizenship) ہیں۔ اس وقت فیڈرل پارلیمنٹ کے ممبر ہیں اور پارلیمنٹری سیکرٹری برائے امیگریشن ہیں۔

انہوں نے اپنی نیک تمناؤں کے اظہار کے علاوہ پرائم منسٹر آف کینیڈا آنریبل پال مارٹن صاحب کا پیغام پڑھ کر سنایا اور تقریب کے بعد Reception میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کیا۔ وزیر اعظم کے پیغام کے متن کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے۔

احمدیہ ......کمیونٹی کینیڈا کے اراکین وینکوور میں اپنی پہلی (بیت) کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں۔ میں اس مبارک موقعہ پر انتہائی خلوص اور گرم جوشی سے دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

قوموں کی زندگی میں عقائد اہم کردار ادا کیا کرتے ہیں۔ آپ کی نئی (بیت) بلاشبہ بے شمار افراد کی زندگی میں روحانی اور سماجی طور پر مرکزی نکتہ کی حیثیت اختیار کرے گی۔ مجھے اس بات کا بھی وثوق ہے کہ یہ تقریب آپ کو اپنے عقیدہ کی گہری حقیقتوں کا ادراک حاصل کرنے اور مستقبل کے امکانات پر غور کرنے کے بہترین مواقع مہیا کرے گی۔ میری جانب سے بہترین خواہشات قبول کیجئے۔

(باقی صفحہ 2 پر)

جلسہ سالانہ کینیڈا سے حضور کے براہ راست خطابات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کینیڈا میں بنفس نفیس شرکت فرما رہے ہیں۔ حضور انور کے خطبہ جمعہ اور جلسہ سالانہ کے پروگرام درج ذیل پاکستانی اوقات کے مطابق ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کئے جائیں گے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

24 جون 11-00 بجے رات خطبہ جمعہ

25 جون 9-00 بجے رات خطاب

26 جون 8-30 بجے رات اختتامی خطاب

(نظارت اشاعت)

ربوہ کے سکنی پلاٹس کے مقاطعہ گیران کیلئے ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ربوہ کے سکنی قطعات کو کمرشل استعمال میں لانے کی اجازت نہیں۔ جو مقاطعہ گیر سکنی کو کمرشل استعمال میں لائے گا اس کی لیز صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق منسوخ کرنے کی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

ضرورت لیڈی ٹیچر

نظارت تعلیم کو اپنے ادارے مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر ربوہ میں فزیکل ایجوکیشن ٹیچر کی ضرورت ہے۔ خواہش مند احمدی خواتین اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول صدر/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 10 جولائی تک نظارت تعلیم انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروا دیں۔ درخواست دینے کی اہلیت: ایم اے فزیکل ایجوکیشن/بی اے + ڈپلومہ فزیکل ایجوکیشن زیادہ سے زیادہ عمر 30 سال

(نظارت تعلیم)

(حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

4۔Ujjal Dosajh صاحب جو صوبہ برٹش کولمبیا کے سابق وزیر اعلیٰ رہے ہیں اور اس وقت فیڈرل وزیر صحت ہیں نے بھی اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

5۔Herb Dhaliwal صاحب سابق وزیر مال کینیڈا نے سنگ بنیاد کی اس تقریب کے موقع پر اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ موصوف لمبا عرصہ مرکزی کابینہ میں مختلف عہدوں پر فائز رہے ہیں اور جماعت کے ساتھ پرانا اخلاص کا تعلق رکھتے ہیں۔حضور انور کی وینکوور تشریف آوری کے موقع پر ایئر پورٹ پر حضور انور کو خوش آمدید کہنے کے لئے بھی حاضر ہوئے تھے۔

ان احباب کے علاوہ اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں میں دو فیڈرل ممبران پارلیمنٹ اور نو صوبائی ممبران پارلیمنٹ بھی موجود تھے۔ان کے علاوہ ہندوستان کے قونصل جنرل، ایکواڈور (Ecvador) کے آنریری قونصل جنرل اور انڈونیشیا کے قونصل جنرل بھی موجود تھے۔ علاوہ ازیں اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں میں پروفیسرز، مختلف کمیونٹی لیڈرز اور ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات کے نمائندے بھی موجود تھے۔

اس تقریب کے آخر پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

تشہد اور تعوذ کے بعد حضور انور نے فرمایا میں مختصراً آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔سب سے پہلے آپ سب معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے کینیڈا کے اس خوبصورت شہر میں ہماری بیت کے سنگ بنیاد کی تقریب پر آنے کی دعوت قبول کی اور تشریف لائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ بیت اس خوبصورت اور پر امن شہر کی خوبصورتی میں مزید اضافہ کرے گی۔حضور انور نے فرمایا کہ میں آپ سب کے نیک جذبات اور خواہشات کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔حضور انور نے فرمایا جیسا کہ آپ نے قرآن کریم کی وہ آیات سنی ہیں جو آپ کے سامنے پڑھی گئی ہیں اور ان کا ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ہماری بیوت الذکر کی بنیادیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی دعاؤں کے ساتھ رکھی جاتی ہیں اور یہ اس خدا کے حضور جو ہمارا پیدا کرنے والا ہے۔اطاعت اور فرمانبرداری کے علاوہ کچھ نہیں اور اس کا مقصد یہ ہے کہ ایسی دعائیں کی جائیں جس کے نتیجہ میں نہ ختم ہونے والا اطمینان قلب اور امن حاصل ہو جائے۔

اس تعلق میں حضور انور نے حضرت اقدس مسیح موعود کے اس مضمون کے تعلق میں دو اقتباس پیش فرمائے کہ مذہب کے صرف دو حصے ہیں۔اللہ تعالیٰ سے محبت اور خدا کی مخلوق سے محبت۔انسانیت سے ایسی محبت کرو کہ ان کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھو اور ان کے لئے دعائیں کرو۔دین نے اپنی تعلیمات کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ایک حقوق اللہ اور دوسری حقوق العباد۔اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ انسان اس کی کامل اور مکمل اطاعت کرے اور مخلوق کا حق یہ ہے کہ انسان اس سے حسن سلوک کرے۔ یہ گناہ کی بات ہے کہ انسان مذہبی اختلاف کی بنیاد پر خدا کی مخلوق کو دکھ پہنچائے۔

حضور انور نے فرمایا پس جو تعلیم ہماری جماعت کے بانی نے اپنی جماعت کو دی ہے وہ یہ ہے کہ خدا کی عبادت اور مخلوق خدا سے شفقت ایک دوسرے سے علیحدہ نہیں کی جاسکتی۔ہم اسی تعلیم پر عمل پیرا ہیں اور دنیا میں ہر جگہ یہی تعلیم اور پیغام پھیلا رہے ہیں تا کہ دنیا میں امن قائم ہو اور یہ ہماری بیوت الذکر کی تعمیر کا مقصد ہے۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آخر پر سب آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس بیت الذکر کو اس سارے علاقہ کے لئے امن وسلامتی پھیلانے کا ذریعہ بنائے۔

حضور انور نے اس بیت کے نام کے بارہ میں فرمایا کہ میں اس بیت کا نام بیت الرحمٰن رکھتا ہوں۔

حضور انور اپنے اس خطاب کے بعد اس تقریب میں آنے والے مہمانوں کے ساتھ VIP مارکی میں تشریف لے گئے جہاں مشروبات اور چائے وغیرہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر تمام مہمان فرداً فرداً حضور انور سے ملے اور حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔حضور انور مہمانوں سے گفتگو فرماتے رہے۔

سابق وزیر مال کینیڈا Herb Dhaliwal صاحب حضور انور کے پاس کھڑے رہے اور باری باری مہمانوں کا تعارف کرواتے رہے۔

اس کے بعد حضور انور خواتین کی مارکی کی طرف تشریف لے گئے۔ سنگ بنیاد کی اس تقریب میں خواتین بھی بڑی تعداد میں شامل ہوئی تھیں۔ جب حضور انور خواتین کی مارکی میں داخل ہوئے تو انہوں نے بلند آواز میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف زیارت حاصل کیا۔اس کے بعد حضور انور نے لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا جہاں ابھی کھانا پک رہا تھا۔لنگر خانہ کے معائنہ کے بعد مجلس عاملہ جماعت احمدیہ وینکوور، مجلس خدام الاحمدیہ وینکوور، مجلس انصار اللہ وینکوور نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔اس کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے لجنہ اماء اللہ کی طرف تشریف لے گئے جہاں مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ وینکوور نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

تصاویر کے اس پروگرام کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے مشن ہاؤس سے باہر اس سڑک پر سیر کے لئے تشریف لے گئے جو Frazer River کے کنارے کے ساتھ ساتھ ہے۔قریباً نصف گھنٹہ کی اس سیر کے بعد حضور انور واپس تشریف لائے اور دوبارہ لنگر خانہ میں تشریف لے گئے اور منتظمین سے فرمایا کہ اب تو کھانا پک چکا ہوگا۔آلو گوشت پکا ہوا تھا۔حضور انور نے ایک دو لقمے لئے اور پسند فرمایا۔

سوا ایک بجے حضور انور نے ظہر عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔ جہاں حضور انور کے قافلہ کی گاڑی کو ڈرائیو کرنے والے خدام اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

آج پروگرام کے مطابق وینکوور سے بطرف کیلگری روانگی تھی۔

وینکوور سے کیلگری کا فاصلہ 1617 کلومیٹر ہے۔راستہ میں Kamloop، Jasper اور Banff کے مقامات پر رات قیام کرکے اور ان علاقوں میں خوبصورت مقامات اور قدرتی مناظر دیکھتے ہوئے کیلگری پہنچنے کا پروگرام تھا۔

حضور انور اس سفر پر روانگی کے لئے چار بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے جہاں احباب جماعت حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد وینکوور سے Kamloop کی طرف روانگی ہوئی۔ وینکوور سے Kamloop کا فاصلہ 527 کلومیٹر ہے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور Bridal Veil Falls پہنچے جو سڑک کے کنارے ایک خوبصورت سیرگاہ ہے اور پارکنگ ایریا سے دس پندرہ منٹ کے پیدل فاصلہ پر ایک خوبصورت آبشار ہے۔حضور انور اس آبشار پر تشریف لے گئے اور اس آبشار کے پانی میں سے چلو بھر کر پیا اور اس کی ٹھنڈک اور مٹھاس کا ذکر فرمایا۔ چونکہ یہ آبشار بلندی پر ہے اور مسلسل چڑھائی ہے۔آبشار تک پہنچتے ہوئے سانس چڑھ جاتا ہے۔ اس کے پیش نظر حضور انور نے وفد کے ان ممبران کو جو آبشار تک پہنچے تھے یہ ہدایت فرمائی کہ دو دو گھونٹ پانی پی لیں۔

اس کے بعد حضور انور واپس تشریف لائے اور آگے سفر جاری رہا۔ یہ سارا علاقہ بہت ہی خوبصورت اور قدرتی مناظر پر مشتمل ہے۔ سڑک کے دونوں طرف نہ ختم ہونے والے بلند و بالا سرسبز و شاداب پہاڑوں کا ایک لمبا سلسلہ ہے اور ان پہاڑوں کے درمیان خوبصورت وادیاں ہیں۔ ہر آنے والے موڑ کے بعد نئے مناظر سامنے آتے ہیں۔ جگہ جگہ ان پہاڑوں سے آبشاروں کی شکل میں پانی نیچے گر رہا ہے جو ان وادیوں کے دامن میں بہنے والے دریائے فریزر میں شامل ہو جاتا ہے۔ یہ سارا سفر بہت ہی دلفریب ہے۔ جہاں ان پہاڑوں کے درمیان سڑک کے ایک طرف دریا بہہ رہا ہے وہاں جگہ جگہ جھیلوں کا بھی ایک سلسلہ ہے۔ جو اس علاقہ کی خوبصورتی میں مزید اضافہ کرتا ہے۔

اس علاقہ میں ایک جگہ کو دریائے فریزر (Frazer) کے گہرے اور تنگ راستہ کی وجہ سے Frazer Canyon Valley کا نام دیا گیا ہے۔اس Canyon کے ایک مقام پر دریا کا راستہ بہت ہی تنگ ہو جاتا ہے اور وہاں سے دریا کا بہاؤ بہت زیادہ تیز ہو جاتا ہے۔اس جگہ کو Hells Gate کہتے ہیں۔اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ایک مشہور مہم جو Mr. Frazer جب اس دریا میں کشتیوں کے ذریعہ سفر کرتا ہوا یہاں سے گزرا تو پانی کے انتہائی تیز بہاؤ اور بڑے بڑے گردابوں کی وجہ سے اس کی کشتیاں چٹانوں سے ٹکرا کر تباہ ہوتے ہوتے بچیں اور اس نے کہا آئندہ کسی انسان کو اس دریا میں اس علاقہ میں کشتیوں پر سفر نہیں کرنا چاہئے۔

اس علاقہ میں کچھ وقت کے لئے حضور انور رکے اور پھر آگے روانہ ہوئے۔Kamloop پہنچنے سے پون گھنٹہ پہلے Cache Creek کے مقام پر حضور انور کچھ دیر کے لئے رکے۔اس کے بعد سفر آگے جاری رہا اور رات سوا دس بجے Kamloop پہنچے۔ ہوٹل میں رات قیام کا انتظام لطف الرحمٰن صاحب نے کیا تھا۔

حضور انور نے ساڑھے دس بجے ہوٹل کے کانفرنس روم میں (جو نماز کی ادائیگی کے لئے حاصل کیا گیا تھا) مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔اس کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

ترقی کی خبر

قادیان میں ایک سادھو مہاتما گیروے کپڑے پہنے حضرت مسیح موعود کی ملاقات کے لئے آیا۔اس کی ملاقات کا انتظام چھوٹی بیت میں کیا گیا۔ دو کرسیاں بچھائی گئیں۔ایک مہمان کے لئے اور دوسری حضرت اقدس کے لئے۔ وہ پہاڑی آدمی معلوم ہوتا تھا۔اور شملے کی طرف کا رہنے والا تھا۔حضرت صاحب اندر سے تشریف لائے اور مہاتما کے ساتھ گفتگو شروع ہوئی۔ پہلے ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ حضرت صاحب نے دریافت فرمایا۔ آپ کہاں کے رہنے والے ہیں اور کہاں سے تشریف لائے ہیں اور کس مقصد کے لئے یہاں آنا ہوا۔اس نے بتایا کہ میں شملے کی طرف کا رہنے والا ہوں اور آپ کی زیارت کے لئے آیا ہوں وغیرہ۔اس کے بعد حضور نے اس سے دریافت فرمایا کہ اگر کوئی شخص ویدوں کو خدا کا کلام نہ سمجھے مگر اس کے باوجود ویدوں کے حکموں پر عمل کرے کیا وہ نجات پا جائے گا یا نہیں۔مہاتما نے جواب دیا کہ وہ نجات پا جائے گا۔اس کے اس جواب کو سن کر حضرت صاحب کے چہرے پر کچھ ناراضگی کے آثار نمودار ہوئے۔اگرچہ حضور نے زبان مبارک سے کچھ نہ فرمایا پھر وہ مہاتما حضرت مسیح موعود سے مختلف قسم کی باتیں پوچھتا رہا کہ آپ کے بعد یہاں کیا ہوگا یہ سلسلہ قائم رہے گا یا نہیں وغیرہ۔حضور نے فرمایا۔جو ماموروں کے بعد ماموروں کی جماعت کا حال ہوتا ہے وہی ہوگا۔یہ سلسلہ بڑھے گا، پھلے گا، پھولے گا، اور ترقی کرے گا۔

(الفضل 24 فروری 2001ء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

بیسویں صدی میں زلزلوں اور جنگوں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے زور آور حملے

گزشتہ گیارہ صدیوں کے 22 زلزلوں اور بیسویں صدی میں تنازعات میں ہونے والی اموات کا جائزہ

مکرم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب

حضرت مسیح موعود کا الہام ہے:۔

''دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا تعالیٰ اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کردے گا۔''

چنانچہ اس الہام کی روشنی میں آپ نے دنیا کو تنبیہ فرمائی کہ وہ آپ کے انکار کے نتیجہ میں سخت زلازل، بیماریوں اور جنگوں کا شکار ہو جائے گی۔ سخت آفات اور خون کی ندیاں بہہ نکلیں گی۔ یہ اس لئے نہیں ہوگا کہ آپ کی آمد دنیا کے لیے مشکلات پیدا کرے گی بلکہ آپ کے انکار کے نتیجہ میں یہ سب کچھ ہوگا۔ ورنہ آپ تو امن وسلامتی کے شہزادہ ہیں جنہیں خدا تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ:۔

''امن است در مکانِ محبت سرائے ما''

لیکن جیسا کہ اس سے قبل مامورین کے ساتھ یہی سلوک ہوتا آیا ہے مخالفین نے آپ کی ان پیش خبریوں کا بھی مذاق اڑایا اور قطعاً توجہ نہ کی۔ اور کہا گیا کہ زلزلے تو زمین پر آتے رہتے ہیں اور بیماریاں بھی پھیلتی ہیں۔ اس سے آپ کی صداقت کس طرح ثابت ہوتی ہے۔ مگر وہ قادرِ مطلق جس نے آپ کو یہ سب باتیں ظاہر فرمائی تھیں۔ بیسویں صدی کے انسان کا یہ رویہّ دیکھ کر بار بار اپنے قہری نشانوں سے آپ کی مدد کرتا رہا۔ اور یہ وہ صدی ہے جس میں آنے والی تباہیاں خواہ زلازل کی شکل میں ہوں۔ بیماریوں کی شکل میں ہوں یا جنگوں کی شکل میں گزشتہ تمام تاریخ عالم سے ممتاز نظر آتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی صداقت کے نشان کے طور پر زلزلے آنے کی پیشگوئی کے حوالہ سے تحریر فرمایا:

''اب ہم ذیل میں وہ پیشگوئی لکھتے ہیں جو زلزلہ آنے کی نسبت انجیل متی میں لکھی گئی ہے جس کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھ آوے گی۔ اور کال اور مری پڑے گی۔ اور جگہ جگہ بھونچال آویں گے۔ دیکھو انجیل متی باب 24۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 155)

پھر فرماتے ہیں:

''اب دیکھنا چاہئے کہ کیا ان ہر سہ اشتہارات میں بھی جو میں نے زلزلہ کی نسبت پیشگوئی کے طور پر ملک میں شائع کئے ایسی ہی معمولی خبر پائی جاتی ہے جس میں کوئی امر خارق عادت نہیں۔ اگر درحقیقت ایسا ہے تو پھر زلزلہ کی نسبت میری پیشگوئی بھی ایک معمولی بات ہوگی۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 156)

حضور نے اپنے اس الہام کا ذکر فرمایا ہے جو اخبار الحکم اور البدر میں شائع ہوا تھا۔

''عفت الدیار محلھا و مقامھا۔ یعنی اس ملک کا ایک حصہ مٹ جائے گا۔ اس کی وہ عمارتیں جو عارضی سکونت کی جگہ ہیں اور وہ عمارتیں جو مستقل سکونت کی جگہ ہیں۔ دونوں نابود ہو جائیں گی۔ ان کا نام ونشان نہیں رہے گا۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 156)

اس ضمن میں مزید فرمایا:

''خدا تعالیٰ کی وحی میں زلزلہ کا بار بار لفظ ہے۔ اور فرمایا کہ ایسا زلزلہ ہوگا جو نمونۂ قیامت ہوگا۔ بلکہ قیامت کا زلزلہ اس کو کہنا چاہئے جس کی طرف سورۃ اذا زلزلت (-) اشارہ کرتی ہے۔ لیکن میں ابھی تک اس زلزلہ کے لفظ کو قطعی یقین کے ساتھ ظاہر پر جما نہیں سکتا۔ ممکن ہے یہ معمولی زلزلہ نہ ہو بلکہ کوئی اور شدید آفت ہو جو قیامت کا نظارہ دکھلاوے جس کی نظیر کبھی اس زمانہ نے نہ دیکھی ہو اور جانوں اور عمارتوں پر سخت تباہی آوے۔ ہاں اگر ایسا فوق العادت نشان ظاہر نہ ہوا اور لوگ کھلے طور پر اپنی اصلاح بھی نہ کریں تو اسی صورت میں میں کاذب ٹھہروں گا۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 151)

اپنی ایک نظم میں بھی اس تباہی کی پیشگوئی کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:

اک نشاں ہے آنے والا آج سے کچھ دن کے بعد
جس سے گردش کھائینگے دیہات و شہر و مرغزار

(تاریخ امروزہ 15/اپریل 1905ء)

آئے گا قہر خدا سے خلق پر اک انقلاب
اک برہنہ سے یہ نہ ہوگا کہ تا باندھے ازار
یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائیں گے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار
مضمحل ہو جائیں گے اس خوف سے سب جن وانس
زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار
وحیٔ حق کے ظاہری لفظوں میں ہے وہ زلزلہ
لیک ممکن ہے کہ ہو کچھ اور ہی قسموں کی مار
ہاں نہ کر جلدی سے انکار اے سفیہ ناشناس
اس پہ ہے میری سچائی کا سبھی دارومدار
یہ گماں مت کر کہ یہ سب بدگمانی ہے معاف
قرض ہے واپس ملے گا تجھ کو یہ سارا ادھار

1904ء اور 1905ء میں دنیا کو ہلا دینے والی ان عظیم الشان تنبیہات کے بعد اب دیکھتے ہیں کہ دنیا پر کیا بیت رہی ہے۔ 1904ء میں عفت الدیار محلھا ومقامھا کی پیشگوئی کی گئی اور 4/اپریل 1905ء کو کانگڑہ میں شدید زلزلہ آیا جس سے بعض سینکڑوں سال پرانی عمارات اور مندر منہدم ہو گئے۔ اس بارہ میں ایک تفصیلی مضمون مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب نے الفضل میں گزشتہ دنوں شائع کیا ہے۔ لیکن زلازل کی یہ پیشگوئیاں صرف یہاں تک ہی محدود نہیں رہیں بلکہ جیسا کہ حضور نے فرمایا تھا۔ نہ صرف زلازل بلکہ جنگوں اور بیماریوں سے بھی بیسویں صدی بھری پڑی ہے۔

ہمارے ایک دوست NASA لیبارٹریز میں تحقیق کا کام کرتے ہیں۔ ان سے درخواست کی گئی تو انہوں نے دنیا میں آنے والے زلزلوں کا ایک تفصیلی جائزہ بھجوایا جو یونائیٹڈ سٹیٹس جیولوجیکل سروے۔ یو۔ ایس نیشنل ارتھ کوئیک انفارمیشن سنٹر اور ناسا کے شکریہ کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ دنیا میں ہر سال بے شمار زلزلے آتے ہیں بہت ہی بڑی طاقت کے زلزلے ریکٹر سکیل (Richter Scale) پر 8.0 تا 9.9 تک ہوتے ہیں۔ ایسے زلازل ایک آدھ دفعہ سالانہ آتے ہیں۔ 7.0 تا 7.9 کی سکیل کے زلازل پندرہ بیس تک سالانہ اور 6.0 تا 6.9 تک کی طاقت کے زلزلے ڈیڑھ دو سو تک سالانہ آتے ہیں۔ جب کہ اس سے کم طاقت کے زلزلے لاکھوں دفعہ سالانہ دنیا کے کسی نہ کسی حصہ میں آتے رہتے ہیں۔ اور اس لحاظ سے بیسویں صدی دیگر صدیوں سے ممتاز نہیں ہے۔ البتہ جو جائزہ انسانی تباہی کے حوالہ سے سامنے آیا وہ نہایت فکر انگیز ہے۔ ایسے زلزلوں کی فہرست بھی شائع شدہ ہے جو انسانی زندگی کے لحاظ سے نہایت تباہ کن شمار کئے جاتے ہیں۔ اور یہ فہرست 856ء عیسوی سے لے کر 26 دسمبر 2004ء انڈونیشیا کے زلزلے تک مکمل ہے۔ اس جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ گیارہ صدیوں میں کل بائیس زلزلے ایسے آئے جن میں پچاس ہزار سے زائد اموات ہوئیں اور ان میں گیارہ زلزلے گزشتہ ایک ہزار سال میں آئے اور گیارہ بیسویں صدی میں آئے۔ ان میں سے 10 زلزلوں میں ایک لاکھ سے زیادہ اموات ہوئیں۔ ان 10 میں سے 5 زلزلے تو سات صدیوں میں آئے مگر باقی 5 صرف بیسویں صدی میں آئے ہیں۔

اس جائزے کی رو سے دنیا کے خطرناک ترین زلزلوں کا چارٹ ذیل میں درج ہے۔

نمبر شمار	تاریخ	جگہ	اموات
1	22 دسمبر 856ء	ایران	2,00,000
2	23 مارچ 893ء	ایران	1,50,000
3	9/اگست 1138ء	شام	2,30,000
4	1268ء	ایشیا مائنر	60,000
5	ستمبر 1290ء	چین	1,00,000
6	23 جنوری 1556ء	چین	8,30,000
7	نومبر 1667ء	کاکیشیا	80,000
8	11 جنوری 1693ء	سسلی	66,000
9	18 نومبر 1727ء	ایران	77,000
10	یکم نومبر 1755ء	پرتگال	70,000
11	4 فروری 1783ء	اٹلی	50,000
12	28 دسمبر 1908ء	اٹلی	70,000 تا 1,00000
13	16 دسمبر 1920ء	چین	2,00,000
14	یکم ستمبر 1923ء	جاپان	1,43,000
15	22 مئی 1927ء	چین	2,00,000
16	25 دسمبر 1932ء	چین	70,000
17	30 مئی 1935ء	کوئٹہ	30,000 تا 60,000
18	5/اکتوبر 1948ء	ترکمانستان	1,10,000
19	31 مئی 1970ء	پیرو	66,000

20	27 جولائی 1976ء	چین	2,55,000 (Official)
21	20 جون 1990ء	ایران	50,000
22	26 دسمبر 2004ء	سماٹرا۔ انڈونیشیا	2,83,106

نوٹ: انڈونیشیا میں 26 دسمبر 2004ء کو آنے والے اس زلزلہ نے حضرت مسیح موعود کے ایک تبصرہ کی صداقت نمایاں طور پر پوری کر دی۔

حضور نے فرمایا:

زلزلہ سے دیکھتا ہوں میں زمیں زیر و زبر
وقت اب نزدیک ہے آیا کھڑا سیلاب ہے

بظاہر اس شعر میں زلزلہ اور سیلاب کا ذکر علیحدہ علیحدہ لگتا ہے۔ لیکن اس زلزلے کے نتیجہ میں آنے والی سمندری لہروں کی وجہ سے ہونے والی تباہی زلزلہ کی بجائے سیلاب کے نتیجہ میں آئی۔

اس زلزلہ میں زمین واقعی زیروزبر ہو گئی۔ کیونکہ کرۂ ارض پر اس کا اتنا اثر پڑا کہ ہمارا دن تین مائیکرو سیکنڈ چھوٹا ہو گیا ہے اور کئی جزائر اپنے مقام سے کئی فٹ ہٹ گئے۔

بعض دانشور اور مدبرین یہ کہہ سکتے ہیں کہ چونکہ دنیا کی آبادی بڑھ گئی ہے اس لئے اموات کی شرح زیادہ ہے۔ لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ اٹھارہویں صدی میں تین ایسے زلزلے ہیں جن میں اموات پچاس ہزار سے زائد ہوئیں۔ انیسویں صدی میں آبادی اٹھارہویں صدی کے بالمقابل خاصی بڑھ چکی تھی لیکن ایک زلزلہ بھی ریکارڈ میں نہیں جس سے اتنی تباہی ہوئی ہو۔ جب کہ بیسویں صدی کے آغاز سے ہی ایسا سلسلہ شروع ہوا کہ گیارہ زلازل نے یکے بعد دیگرے بنی نوع انسان کو تنبیہ کی غرض سے ہلا کر رکھ دیا۔

بات صرف یہیں ختم نہیں ہوتی۔ حضور نے یہ بھی فرمایا تھا کہ ظاہراً لفظ زلزلے کا استعمال ہوا ہے۔

''لیک ممکن ہے کہ ہو کچھ اور ہی قسموں کی مار''

چنانچہ زلزلوں کے علاوہ وسیع پیمانہ پر جنگیں جن میں انسانی خون کی ہولی کھیلی گئی اس صدی کے لئے لمحہ فکریہ ہیں۔ سب سے پہلے تو جنگ عظیم اوّل جس میں حضور کی یہ پیشگوئی کہ

''زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی با حال زار''

بڑی شان سے پوری ہوئی۔ پھر دوسری جنگ عظیم جس میں ایٹم بم کے استعمال سے

یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائیں گے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار

کا خوفناک نظارہ دنیا نے ملاحظہ کیا۔ لیکن اس کے علاوہ بھی ایک جائزہ گزشتہ دنوں ایک رسالہ ''نوائے انسان'' ستمبر 2004ء میں شائع ہوا ہے جس میں بیسویں صدی میں ہونے والے خونریز واقعات کا ذکر ہے۔ جائزہ درج ذیل ہے۔ یہ جائزہ انہوں نے بیسویں صدی کی تاریخی اٹلس از میتھیو وائٹ۔ شائع شدہ 2001ء سے لیا ہے۔

بیسویں صدی کے دوران عالمگیر تنازعات اور سانحوں کے نتیجے میں اموات کی تعداد

☆	نسل کشی اور غاصبانہ قبضہ	8 کروڑ 30 لاکھ
☆	جنگ میں فوجیوں کی اموات	4 کروڑ 20 لاکھ
☆	جنگ میں شہریوں کی اموات	1 کروڑ 90 لاکھ
☆	انسان کے پیدا کردہ قحط	4 کروڑ 40 لاکھ
	کل تعداد	**18 کروڑ 80 لاکھ**

بیسویں صدی کے دوران خونریز ترین واقعات

(1) 1935-45ء۔ اموات 5 کروڑ

دوسری عالمی جنگ ان میں سے سٹالن کے دور میں قتل و غارت کی کچھ تعداد چین، جاپان کی جنگ اور یہودی نسل کشی کے واقعات بھی شامل ہیں تاہم جنگ کے بعد جرمن انخلا کے واقعات شامل نہیں کیے گئے۔

(2) 1949-76ء۔ اموات 4 کروڑ

چین: ماؤزے تنگ کا دور (بشمول قحط میں اموات)

(3) 1924-53ء۔ اموات 2 کروڑ

سوویت یونین: سٹالن کا دور حکومت (دوسری عالمی جنگ کے مظالم بھی شامل ہیں)

(4) 1914-18ء
اموات 1 کروڑ 50 لاکھ

پہلی عالمی جنگ

(5) 1918-21ء۔ اموات 88 لاکھ

روسی خانہ جنگی

(6) 1917-37ء۔ اموات 40 لاکھ

چین: جنگجو راہنماؤں اور قوم پرستوں کا دور

(7) 1900-08ء۔ اموات 30 لاکھ

کانگو کی آزاد ریاست کے لئے جدوجہد

(8) 1950-53ء۔ اموات 28 لاکھ

کوریا جنگ

(9) 1960-75ء۔ اموات 27 لاکھ

ہند چین کی دوسری جنگ (بشمول لاؤس اور کمبوڈیا)

(10) 1945-49ء۔ اموات 25 لاکھ

چین کی خانہ جنگی

(11) 1945-47ء۔ اموات 21 لاکھ

دوسری عالمی جنگ کے بعد جرمن افواج کی پسپائی

(12) 1983ء۔ اموات 19 لاکھ

سوڈان کی دوسری خانہ جنگی

(13) 1998ء۔ اموات 17 لاکھ

کانگو کی خانہ جنگی

(14) 1975-79ء
اموات 16 لاکھ 50 ہزار

کمبوڈیا: کھمر روج دور حکومت

(15) 1980ء۔ اموات 14 لاکھ

افغانستان کی خانہ جنگی

(16) 1962-92ء۔ اموات 14 لاکھ

ایتھوپیا کی خانہ جنگی

(17) 1910-20ء
اموات 12 لاکھ 50 ہزار

میکسیکو کا انقلاب

(18) 1971ء۔ اموات 12 لاکھ 50 ہزار

مشرقی پاکستان: قتل عام

(19) 1980-88ء۔ اموات 10 لاکھ

ایران، عراق جنگ

(20) 1967-70ء۔ اموات 10 لاکھ

نائیجیریا: بیافرا کی بغاوت

(21) 1976-92ء۔ اموات 8 لاکھ

موزمبیق: خانہ جنگی

(22) 1994ء۔ اموات 8 لاکھ

روانڈا کا قتل عام

(23) 1954-62ء
اموات 6 لاکھ 75 ہزار

فرانس۔ الجزائر جنگ

(24) 1945-54ء
اموات 6 لاکھ

ہند چین کی پہلی جنگ

(25) 1975-94ء۔ اموات 6 لاکھ

انگولا کی خانہ جنگی

(26) 1965-67ء۔ اموات 5 لاکھ

انڈونیشیا: کمیونسٹوں کا قتل عام

(27) 1947ء۔ اموات 5 لاکھ

بھارت۔ پاکستان کی تقسیم

(28) 1955-72ء۔ اموات 5 لاکھ

سوڈان کی پہلی خانہ جنگی

(29) 1900-99ء۔ اموات 5 لاکھ

ایمزون کے انڈین باشندوں کا زوال

(30) 1936-39ء
اموات 3 لاکھ 65 ہزار

سپین کی خانہ جنگی

(31) 1991ء۔ اموات 3 لاکھ 50 ہزار

صومالیہ: طوائف الملوکی

(32) 1948ء۔ اموات 4 لاکھ

شمالی کوریا: کمیونسٹ دور حکومت

بات ابھی ختم نہیں ہوئی۔ زور آور حملوں کا سلسلہ جاری رہا اور جاری ہے۔ زلزلوں اور جنگوں کے ساتھ بیماریوں کا سلسلہ بھی عجیب رنگ اختیار کرتا گیا۔ یہ وہ صدی ہے جب مغربی اقوام نے طبی دنیا میں اعلیٰ درجہ کی ترقی کی اور یہ سمجھا گیا کہ اب انسان کسی بھی بیماری سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔ مگر بیماریوں نے نئی نوعیت اختیار کر لی۔ پہلے لوگ ہیضہ کی وبا سے مرتے تھے۔ اب دل کی بیماریوں اور کینسر نے جڑ پکڑ لی۔ مگر وبائی امراض بھی اپنی جگہ اپنا حصہ وصول کر رہی ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے اس پہلو سے بھی مغربی دنیا کو متنبہ فرمایا تھا کہ:

مورخہ 13 مارچ 1907ء کو الہام یہ ہوا کہ:

''یورپ اور دوسرے عیسائی ملکوں میں ایک قسم کی طاعون پھیلے گی جو بہت سخت ہوگی۔''

(تذکرہ صفحہ 595 ایڈیشن چہارم 2004ء)

حضرت مسیح موعود زلزلوں اور عذابوں کا ذکر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں۔

''یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمھاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔''

(حقیقۃ الوحی صفحہ 269 روحانی خزائن جلد 22)

لیکن دنیا نے کان نہ دھرے اور اب ایڈز کی شکل میں ایک ایسی خطرناک وبا کا سامنا ہے جس سے فرار کی فی الوقت تو کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ اور صرف ایڈز ہی نہیں دیگر وبائی امراض بھی دوبارہ نئے طریق سے حملہ آور ہو رہی ہیں اور نئی نئی ادویات کے خلاف یہ بیماریاں مدافعانہ قوت حاصل کر کے بنی نوع انسان کو ایک نئے خطرے سے دوچار کر رہی ہیں۔ لیکن شاید دنیا اس وقت تک کان نہ دھرے جب تک ان پے در پے آنے والی آفات سے کچلی نہ جائے۔

آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

والدین کے لئے غور طلب اور قابل فکر

کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے مثبت اور منفی پہلو

مکرم نذیر احمد صاحب مظہر

کمپیوٹر موجودہ دور کی ایک حیرت انگیز ایجاد و ضرورت ہے۔ جس کے فوائد و استعمالات کی فہرست خاصی طویل ہے مگر یہاں اس کے فوائد کے علاوہ اس کے استعمال کے کچھ منفی پہلوؤں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

تمام شعبہ ہائے زندگی میں کمپیوٹر میں بہت سی چیزوں کو جمع کر کے بہت سے فوائد حاصل کئے جاتے ہیں۔

انٹرنیٹ کے مواصلاتی نظام کے سبب دنیا سمٹ کر ایک گلوبل ولیج (عالمی بستی) کی حیثیت اختیار کر چکی ہے۔

انٹرنیٹ پر مذہب، طب وصحت، ثقافت، تمدن، تاریخ، فلسفہ، نفسیات، جغرافیہ، کھیل، ادب، سیاحت، شاعری، بزنس، موسیقی، سیاست، سائنسی ایجادات کے بارہ میں تازہ ترین اور قیمتی معلومات مل سکتی ہیں جو کسی بھی شعبہ زندگی سے متعلق تحقیقات کرنے میں معاون ومددگار ہو سکتی ہیں۔

گھر بیٹھے پوری دنیا سے زبانی، قلمی تصویری روابط ہو سکتے ہیں۔ دیگر کئی اشیاء کی طرح کمپیوٹر ایک مفید اور نفع رساں چیز ضرور ہے بلکہ فی زمانہ یوں کہئے کہ نعمت خداوندی ہے مگر اس کا منفی استعمال نہایت برا اور ضرر رساں بھی ہے۔

آجکل کے اکثر طلبا اپنے والدین سے ہوم ورک اور علمی تحقیق کی خاطر کمپیوٹر خریدنے پر اصرار کرتے ہیں مگر مشاہدہ یہ ہے کہ ان میں سے بعض کا یہ اقدام نیک نیتی پر مبنی نہیں ہوتا۔ پس پردہ ان کا مقصد منفی تحقیق و تلاش اور غلط روابط کا قیام ہوتا ہے۔ یہ رابطے زبانی، قلمی اور تصویری ہر طرح کے ہو سکتے ہیں۔ بالعموم چونکہ ان روابط کا کسی دوسرے کو پتہ چلنا مشکل ہوتا ہے لہذا انہیں روکا بھی نہیں جاسکتا ہے۔

بہت سے نوجوان بچے بچیاں غلط راہوں پر چل نکلتے ہیں۔ ناپختگی ذہن کے باعث ایسے ایسے اقدام کر بیٹھتے ہیں جو صرف ان کو ہی نہیں ان کے خاندانوں کو بھی تباہ کر دیتے ہیں۔ دشمنیاں اور عداوتیں جنم لیتی ہیں۔ والدین کے اضافۂ معلومات کی خاطر چند ایک منفی پہلوؤں کو ہم ذرا کھول کر بیان کرتے ہیں۔

تعلیمی تنزل بوجہ ضیاع وقت

یہ بچے بچیاں علمی تحقیق اور اسائنمنٹ کے نام پر اپنے ماں باپ و بزرگان کی سادگی و اعتماد سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں اور اپنے تعلیمی مشاغل سے ہٹ کر اپنے قیمتی وقت کا بیشتر حصہ اس منفی تحقیق جستجو و روابط پر صرف کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ نتیجۃً پڑھائی میں ان کا گراف مسلسل گرتا چلا جاتا ہے۔

علمی انحطاط بوجہ ذہنی انتشار

تعلیمی ترقیات، پاکیزگی خیالات اور ذہنی یکسوئی سے وابستہ ہیں۔ جب ذہن منتشر و پراگندہ ہو اور روحانیت کی جگہ رومانیت لے لے اور ایک طالب علم کا ذہن رومانیت میں الجھ جائے تو اس کی تعلیمی ترقیات بھی وہیں رک جاتی ہیں۔

اخلاقی و دینی گراوٹ

جوں جوں انسان غلط راہوں پر گامزن ہوتا جاتا ہے، اخلاقی، مذہبی و دینی قدریں آہستہ آہستہ کند ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

دھوکہ دہی اور فول بنانا

کمپیوٹر پر آجکل دوسروں کو فول بنانے، ضرر رساں مذاق کرنے، جذبات سے کھیلنے، دھوکے بازی کی مہم زوروں شوروں پر جاری ہے۔ ایک ایک شخص نے کئی کئی اکاؤنٹ کھولے ہوئے ہوتے ہیں اور اس کی شناختیں گرگٹ کی طرح کئی شکلیں بدلتی رہتی ہیں۔ کسی جگہ وہی شخص سکول کالج یا یونیورسٹی کا طالب علم ہوتا ہے۔ کسی جگہ طالبہ، کہیں تاجر مرد، کہیں ملازم/ملازمہ یا پھر اور کئی روپ دھارتا ہے۔ کہیں سینئر سٹیزن، کہیں جوان۔ گویا نام، جنس، عمر، قد، شکل وصورت، تعلیم، پیشہ، آمدنی، پتہ، ازدواجی حیثیت ہر بارہ میں مختلف اور رنگا رنگ کی معلومات دی جاتی ہیں اور یہ سلسلہ کمپیوٹر پر موجود ہر دو جانب سے برابر جاری رہتا ہے۔

زبانی رابطے پر آلات کے ذریعہ مرد عورتوں جیسی اور عورتیں مردوں جیسی آوازیں نکالتی ہیں۔

تصویری رابطے میں پاس بیٹھے ہوئے کسی قبول صورت چہرے کو دکھا دیا جاتا ہے۔ جھوٹی گہری محبت اور عشق کا اظہار کر کے جذبات سے کھیلا جاتا ہے اور بعض دفعہ طرح طرح کے داموں میں جکڑا جاتا ہے۔

بعض اوقات ایسے سادہ لوح لوگ (عورتیں یا مرد) جو زندگی کے ساتھی کی تلاش میں واقعی مخلص ہوتے ہیں عجیب وغریب قسم کے فراڈوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مشاہدہ بتاتا ہے کہ اکثر قیمتی جذبات کے کچے دھاگوں کے یہ بندھن جس طرح بندھتے ہیں۔ اسی طرح ٹوٹ بھی جاتے ہیں۔

ترقی پذیر اور غریب ممالک کے عوام (مرد وزن) مسائل سے نالاں ہیں اور ان کے اندر ترقی یافتہ اور امیر ممالک میں جانے کا ایک جنون سر پر سوار ہوتا ہے۔ چنانچہ علی الخصوص ان لوگوں کے ساتھ مذکورہ قسم کے یہ حالات وواقعات زیادہ پیش آتے ہیں۔

کئی والدین یہ سوچنے پر مجبور ہوتے ہیں کہ ان کا نورچشم جو پڑھائی میں پہلے ٹھیک تھا کمپیوٹر کے گھر میں ورود کے بعد پڑھائی پر زیادہ توجہ دینے لگ گیا ہے۔ استغراق و انہماک اور ذہن یکسوئی کی خاطر اس نے اپنے کمرے کو ہر قسم کے عمل دخل، شور وغوغا سے محفوظ کر لیا ہے۔ ساری ساری رات پڑھائی کرتا ہے مگر پڑھائی میں اس کا قدم پیچھے کیوں ہے یہ کیسی علمی ترقی ہے جو کمپیوٹر کے دم قدم سے ہوئی ہے.....!؟

مگر جان لیجئے کہ یہ استغراق پڑھائی میں نہیں منفی تحقیق میں ہے۔

آگے چل کر منفی تحقیقات کے مقابل پر ہم مثبت تحقیقات کی علامات بھی بیان کریں گے تاکہ والدین پر عیاں ہو جائے کہ اس کے کیا ثمرات وعلامات ہیں۔

معاشی بوجھ

کمپیوٹر اور اس کے دیگر لوازمات، شکست وریخت انٹرنیٹ کا خرچ، خاصا معاشی بوجھ ہے جو والدین کے کمزور کندھوں پر مزید پڑ جاتا ہے۔ اگر تو کمپیوٹر کا استعمال مثبت ہے تو یہ مہنگا سودا نہیں اور اگر خدانخواستہ منفی ہے تو واقعی ایک تو کریلا دوسرے نیم چڑھا۔

کمپیوٹر میں لغویات وسفلیات کا ایک الاؤ بھڑک رہا ہوتا ہے۔ جو لوگ وقتی تسکین کی خاطر اس دلدل میں آگے سے آگے گھستے جاتے ہیں ان کے اندر یہ آگ اور بھی زیادہ شعلہ زن ہوتی چلی جاتی ہے اور خود انہی کے دل، دماغ روح وجسم کو جلاتی چلی جاتی ہے۔ گویا یہی ارضی جہنم ہے۔ اور جیسا کہ ہم لکھ چکے ہیں ان پر نور علم کا دروازہ تنگ ہوتے ہوتے بالآخر بند ہو جاتا ہے۔

معکوس علمی و عملی ترقی

مذکورہ منفی تحقیقات علمی ترقی کو ترقی معکوس لگاتی ہے۔ لہٰذا علمی و عملی ترقی کی گاڑی آگے کی طرف حرکت کرنے کی بجائے پیچھے کو تیزی سے حرکت کرنا شروع کر دیتی ہے۔ یہ منفی تحقیق کی ایک واضح علامت ہے۔ جسے پہچاننا بڑوں کا فرض ہے۔

خرابی صحت

کمپیوٹر چیئر پر مسلسل بیٹھ بیٹھ کر کمپیوٹر اپریٹر خرابی ہاضمہ، قبض، بے خوابی، ڈپریشن وکئی دیگر عوارض میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ بالخصوص سکرین پر مسلسل نظریں گاڑے رکھنے سے ضعف بصارت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ دیر تک جاگ کر بدحال ہو جاتا ہے اور دن کو دیر تک سوئے رہنے سے اپنے کاموں کو بروقت انجام نہیں دے سکتا۔ دیر سے اٹھنے کے باعث اپنے بہت سے کاموں کو مجبوراً ملتوی کر دینا اس کا روزمرہ کا معمول بن جاتا ہے۔ اس کی استعداد کار گھٹ جاتی ہے۔ بسا اوقات اس کے مزاج اور طبیعت میں رومانی نوعیت کا تغیر واقع ہو جاتا ہے جو بظاہر محسوس کیا جاسکتا ہے۔

مزید براں ماہرین کی حالیہ ریسرچ میں یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ رات کو ایک گھنٹے سے زائد مسلسل کمپیوٹر کے سامنے بیٹھنے سے آپ بے خوابی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کی سکرین سے نکلنے والی شعاعیں انسان میں نیند لانے والے ہارمون میلاٹونن کو متاثر کرتی ہیں۔ میلاٹونن انسانوں میں نیند کو بروقت لانے اور صبح وقت پر اٹھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ماہرین نے بے خوابی کے تجربے کے لئے 25 سال تک کی عمر کے 700 افراد کا انتخاب کیا جنہیں رات 9 بجے کمپیوٹر پر بٹھا کر رات ایک بجے تک سونے کے لئے کہا گیا۔ ان کا درجہ حرارت بھی نوٹ کیا گیا۔ یہ تجربہ ایک سال جاری رہا۔ معلوم ہوا کہ کمپیوٹر کے استعمال کے دوران جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے جبکہ کمپیوٹر کے استعمال سے 625 نوجوان رات مسلسل چھ گھنٹے نیند نہ لے سکے۔

منفی تحقیقات کی چند نمایاں علامات

جو طلباء منفی تحقیقات کی خاطر کمپیوٹر استعمال کرتے ہیں ہم سہولت کی خاطر منفی تحقیق کی چند علامات بیان کر دیتے ہیں۔

تحقیقاتی لیب کا محل وقوع:

اگر تو یہ تحقیق کسی ایسے کمرے میں ہو رہی ہے جو باقی کمروں سے الگ تھلگ ہے اور دوران تحقیق دروازے کھڑکیاں، روشن دان، درزیں سب بند رہتے ہیں تو اس "تحقیق" کو یقیناً اہل خانہ سے خطرہ لاحق ہے۔

تحقیقات کے اوقات کار:

اگر تحقیقات کے اوقات کار کچھ اس طرح شروع ہوں کہ جب تمام اہل خانہ خواب استراحت میں محو ہوں تو یہ تحقیقات شروع ہو جائیں بالخصوص رات کے پچھلے حصوں میں تو باور کیجئے کہ اس تحقیق سے کوئی خیر وابستہ نہیں ہے جبکہ مسلسل اس کے ساتھ کی بورڈ کے استعمال کی آوازیں بھی شامل ہوں۔

مثبت تحقیقات کی علامات

مثبت تحقیقات کے لئے نہ کسی الگ لیب کی ضرورت ہوا کرتی ہے نہ اسے نظر بد کا خطرہ درپیش ہوتا ہے۔ بلکہ اس کا محقق دوسروں کو مستفیض کرنے میں روحانی لذت محسوس کرتا ہے ایسے محقق کا چہرہ پُراعتماد، بارونق اور نور علم سے منور لگتا ہے۔ جبکہ منفی محقق کی

علامات اس کے برعکس ہوتی ہیں۔

گویا مثبت تحقیقات کی خوشبو اور مہک جداگانہ نوعیت کی ہوتی ہے۔ جو اپنے ماحول کو متاثر کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ جبکہ منفی تحقیق کی علامات اس کے بالکل الٹ ہوتی ہیں۔ مثبت محقق کے علم اور اس کی معلومات میں روز بروز مزید اضافہ ہوتا ہے جبکہ منفی محقق کے علم و معلومات میں اضافہ تو ضرور ہوتا ہے مگر جہالت و تاریکی پر مبنی......!

کمپیوٹر خرید کر دینے سے پہلے

بچوں کو کمپیوٹر خرید کر دینے سے پہلے اچھی طرح غور کر لیجئے کہ یہ ایک نہایت اہم چیز ہے۔

1۔ جس کے نتائج نہایت مثبت بھی ہو سکتے ہیں اور انتہائی منفی بھی۔

2۔ کیا آپ کے بچے مثبت مقاصد کے لئے کمپیوٹر خرید رہے ہیں؟

3۔ خریدنے سے پہلے ان سے اقرار لے لیجئے کہ وہ اس کا مثبت استعمال کریں گے۔ آپ خود نگرانی کریں کہ آپ کے بچے کمپیوٹر سے کیا استفادہ کرتے ہیں۔

4۔ کمپیوٹر ایسے کمرہ یا جگہ پر رکھا جائے گا جہاں سب لوگ آزادی سے آجا سکتے ہوں مگر یہ آنے جانے والوں کا فرض ہے کہ مثبت محقق کو بلا وجہ تنگ نہ کریں۔ لائبریریوں میں کمپیوٹر رکھنے کے طریق کو اپنائیں۔

مخرب اخلاق Sites کو بلاک کریں جس کے لئے مختلف نوعیت کے آلات مارکیٹ سے دستیاب ہیں۔

5۔ کمپیوٹر Operator اسے تنہا بیٹھ کر استعمال نہیں کرے گا کیونکہ جب وہ تنہا ہوگا تو اس کے پہلو میں شیطان بھی آن بیٹھے گا۔ کمپیوٹر کے استعمال کے اوقات کار وہی ہوں گے جو عام طلباء کے ہوم ورک کے ہوتے ہیں۔ اوقات کار کا خصوصی انتظام و انصرام قطعاً نہ ہوگا۔

کمپیوٹر خریدنے کے بعد

والدین اس کی تعلیمی کارکردگی پر نگاہ رکھیں۔ اور باقاعدہ ریکارڈ منگوا کر چیک کریں اگر معکوس علمی ترقی نظر آئے تو سمجھیں کہ کمپیوٹر کی منفی تحقیقات کا وائرس اثر پذیر ہو چکا ہے......!

اگر آپ کے گھر میں عام Mail (ڈاک) آتی ہے تو آپ اسے بغور چیک کرتے ہیں کہ آپ کے بچے بچیوں کے نام کوئی غلط سلط Mail تو نہیں آگئی۔ آپ باقاعدگی کے ساتھ کمپیوٹر کی Mail بھی چیک کرتے رہا کریں۔ یہ روزمرہ ڈاک سے کہیں زیادہ خطرناک ہو سکتی ہے۔ بچوں کے سب اکاؤنٹ اور ان کے پاس ورڈ ان سے لے کر رکھیں۔ اگر بچوں کے حسابات صاف ہوں تو ان کو خود انہی کی بھلائی کی خاطر اپنے پاس ورڈ والدین کو دینے میں کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے۔

بلکہ اچھے بچے اپنے والدین کو خود پاس ورڈ دینے کی آفر کریں گے۔

ہمیشہ چور کو کھٹکا ہوتا ہے صاف آدمی کو خوف کیسا؟ سوچنے کی بات ہے کہ بچوں کو ان کے والدین سے الگ کون سے پرائیویٹ اور ذاتی نوعیت کے معاملات ہو سکتے ہیں جن کا والدین کے علم میں آنا کسی قباحت کا باعث بن سکتا ہے۔

ایک نئی تحقیق

کمپیوٹر کے جو نشہ باز مسلسل گھنٹوں اس کے آگے بیٹھے رہتے ہیں ان کو ڈاکٹروں نے ہوشیار کیا ہے کہ وہ DVT یعنی (Deep Vein Thermobosis) کی مہلک مرض کا شکار ہو سکتے ہیں۔ یہ وہی بیماری ہے جو ہوائی جہاز کی لمبی فلائٹ پر بغیر ہلے جلے ٹانگیں لٹکا کر بیٹھنے سے بھی ہو سکتی ہے۔ جس کو اکانومی کلاس سنڈرم اس لئے کہتے ہیں کہ اس کلاس میں ٹانگیں ہلانے جلانے کے لئے جگہ بہت کم ہوتی ہے۔

اس بیماری میں ٹانگوں کی شریانوں میں خون کا کلاٹ جم جاتا ہے جو جب خون کے ساتھ پھیپھڑوں میں پہنچتا ہے تو پہلے سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے پھر پھیپھڑوں کے اوپر جو شفاف جھلی (Pleurisy) ہوتی ہے وہ سوج جاتی ہے، پھر بے ہوشی واقع ہوتی ہے جو موت پر منتج ہوتی ہے۔ اس مہلک بیماری کا سب سے زیادہ خطرہ حاملہ عورتوں، موٹے افراد، بوڑھوں اور سگریٹ نوشوں کو ہوتا ہے۔

کمپیوٹر کے رسیا لوگوں میں سب سے پہلے جو کیس علم میں آیا ہے وہ نیوزی لینڈ کے ایک 32 سالہ نوجوان کا تھا جو اکثر بارہ بارہ گھنٹے بلکہ کبھی تو 18 گھنٹے روزانہ کمپیوٹر کے آگے جم کر بیٹھا رہتا تھا۔ پہلے اس کی پنڈلی سوجی جس میں دس روز مسلسل درد ہوتی رہی۔ پھر سانس لینے میں مشکل پیش آنے لگی۔ وہ بے ہوش ہو گیا اور آخر وفات پا گیا۔

ذرائع ابلاغ میں بہت سے ایسے جوأ بازوں کی خبریں بھی آئی ہیں جو تیس تیس گھنٹے جوئے کی مشینوں کے آگے بیٹھے رہتے تھے۔ اور آخر اسی بیماری کا شکار ہو کر چل بسے۔ ان کے علاوہ بھی بہت سے واقعات تحقیق کرنے والی ٹیم کے علم میں آئے ہیں۔ چنانچہ اس بیماری کے ماہر ڈاکٹر بیکر نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ احتیاط سے کام لیں کیونکہ دیر دیر تک کمپیوٹر کے آگے بیٹھے رہنا آپ کی صحت کے لئے مضر ہے۔

محمد ادریس چودھری صاحب

سینٹ پیٹرز برگ زاروں کا مرکزی شہر

بحیرہ بالٹک کے ساحل پر پیٹر اعظم نے قدم رکھتے ہوئے ایک شہر آباد کرنے کی خواہش کی تھی۔ چنانچہ 16 مئی 1703ء کو سویڈن کی طرف سے آنے والے حملہ آوروں کی روک تھام کے لئے پیٹر (Peter) نامی قلعہ کی بنیاد رکھی گئی۔ جو دیکھتے ہی دیکھتے ایک شہر بن گیا۔ 1913ء میں ماسکو کی بجائے اس شہر کو روس کا صدر مقام بنا دیا گیا۔ ایک بندرگاہ ہونے کی وجہ سے اس نے پرانے زمانہ کے روس کو ایک نئے دور میں داخل کر دیا۔ اور اس کا مقابلہ لندن اور ایمسٹرڈیم سے ہونے لگا۔ رفتہ رفتہ یورپین طور طریقہ کے اثرات روسی اثرات کو ماند کرنے لگے۔ اس رجحان کو بدلنے کی خاطر روس نے بڑی بڑی مالی قربانیاں کرنا شروع کر دیں۔ اور پیٹر اعظم کے ورثہ کے نشانات کو اجاگر کیا جانے لگا۔ یہاں فن تعمیر کی یگانہ روزگار درجنوں عمارات موجود ہیں۔ کئی قسم کے مراکز تحقیق میں کیمسٹری، جینیات، نفسیات اور خلاء پر تحقیق ہو رہی ہے۔ بندرگاہیں روسی نیوی مغربی یورپ کے ممالک سے نیوکلیئر حملہ کو ناکام بنانے کے لئے تیار کھڑی ہے۔ یہاں بسنے والے پانچ ملین لوگ بعض دفعہ اسے اختصار سے کام لیتے ہوئے صرف پیٹر کہہ کر بھی یاد کرتے ہیں۔

عالمگیر جنگ اول کے زمانے میں زار نیکولس ثانی نے اس شہر کے نام کو روسی رنگ دینے کی خاطر ایک نام تراش لیا جو تھا پیٹر گراڈ (یعنی پیٹر کا شہر) لیکن نام کی تبدیلی سے رومانا ف (Romanov) خاندان کی ساکھ کو کوئی فائدہ نہ پہنچا۔ 1917ء کے روسی انقلاب میں اس خاندان کا تختہ الٹ دیا گیا۔ 1924ء میں لینن کی وفات کے بعد سوویت یونین کی تشکیل کرنے والوں نے شہر کا نام بدل کر لینن گراڈ رکھ دیا جو 1991ء تک برقرار رہا۔ ملک کا صدر مقام ماسکو منتقل کر دیا گیا۔ 1991ء کے بعد یہ پھر پیٹرز برگ کہلانے لگا۔ یہاں پر واقع ووسوپاف (Vosupov) محل میں نئے سال کی شام بڑی رنگ رلیوں سے منائی جاتی ہے۔ مہمانوں کو محل کا وہ حصہ بڑے شوق سے دکھلایا جاتا ہے جس میں 1916ء میں شہزادہ فیلیکس ووسوپاف (Vosupov) نے جنونی راہب راسپوتین (Rasputin) کو ہلاک کرنے کی کوشش کی تھی۔

رومانا ف خاندان کے آخری زار نکولس ثانی اور اس کی ملکہ الیگزینڈا ووسوپاف (Vosupov) پر راسپوتین کا اثر رسوخ جادو کی حد تک پہنچ چکا تھا۔ نکولس ثانی اس خاندان کا آخری زار تھا۔ اس کے بیٹے شہزادہ ورسویاف کے دل میں راسپوتین کے خلاف حسد اور نفرت کے جذبات پنپنے لگے۔ ادھر انقلاب کی آگ بھڑک اٹھی اور سازشیں شروع ہو گئیں۔ زار اور ملکہ کو گرفتاری کے بعد قتل کر دیا گیا۔ پہلے راسپوتین کو زہر دیا گیا پھر گولی کا نشانہ بنایا گیا۔ لیکن اس میں پھر بھی زندگی کے آثار باقی تھے۔ وہ شہزادہ کے تعاقب میں مرنے مارنے کے لئے محل سے باہر نکل آیا۔ بالآخر راسپوتین شہزادہ کے ہمنواؤں کے ہاتھ چڑھ گیا تو انہوں نے اس راہب کو یخ بستہ نہر (Moyka Canal) میں غرق کر دیا۔

سینٹ پیٹرز برگ میں آج بھی جب روس کے امراء اور تجار میل ملاپ کرنے بیٹھتے ہیں تو روس کے درخشندہ ماضی کی یادیں تازہ کی جاتی ہیں۔ کبھی سینٹ پیٹرز برگ موسیقی، ڈانس اور مسلم ادب کا گہوارہ سمجھا جاتا تھا۔ یہاں پُشکن (Pushkin)، گوگول (Gogol) اور دوستوائسکی (Dostoyevsky) جیسے شہسواران قلم نے نشوونما پائی۔ موسیقار ٹائی کاوسکی (Tchaikovsky) اور رمسکی کارساکاف (Rimsky Karsa Kov) کا نام زبان زد خاص و عام ہیں۔

اس شہر کے تیس کے قریب تھیٹرز میں سے Marin Sky کا تھیٹر معروف ترین ہے۔ زار پیٹر اور اس کی ملکہ کیتھرائن اعظم نے یورپ سے فنون لطیفہ کے ماہرین کو بلوا کر اس شہر میں وہ اقدار پیدا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جن سے یورپ علم و فن اور ہنر کا گہوارہ بن چکا تھا۔ روسی امراء فرانسیسی زبان سیکھنے اور بولنے میں فخر محسوس کرتے تھے۔ اور کوشش کرتے تھے کہ ان کی اولادیں فرانسیسی یا برطانوی شرفاء کے ہاں شادیاں کریں۔ انہوں نے نہ صرف فن تعمیر میں بلکہ ذاتی عادات و اطوار میں بھی یورپ کی مکمل تقلید کرنے کی بساط بھر کوشش کی۔ کیمونسٹ حکومت کے دوران فنون لطیفہ پر سنسرشپ (Sensorship) کے باوجود بے دریغ رقوم خرچ کی گئیں۔ لیکن ماسکو حکومتی صدر مقام ہونے کے باوجود سینٹ پیٹرز برگ کو ثقافتی لحاظ سے مات نہ کر سکا۔

سینٹ پیٹرز برگ سے ملحق پشکن کے علاقہ (پرانا نام زارکوئے سیلو یعنی زار کا گاؤں) میں ملکہ کیتھرائن اعظم کا گرمیوں کا محل واقع ہے جو ایک دفعہ محاصرہ کے دوران جل کر خاکستر ہو گیا تھا۔ لیکن اب پھر بحال کر دیا گیا ہے۔ اس محل میں واقع گرجا کی چوبرجیاں پیاز نما ہونے کی وجہ سے دور دراز تک مشہور ہیں۔ اس محل کے ایک کمرہ کی اندرونی چھت پر یورپ کی سب سے بڑی تصویر کھینچی گئی ہے۔ جس کا نام ''روس کی فتح یابی'' ہے۔

الیگزینڈر اول کو شکست دینے کے بعد نپولین نے فتح اور خوشی کے جذبات سے غالب ہو کر سینٹ پیٹرز برگ کو یورپ کا اعلیٰ ترین دارالحکومت بنانے کی ٹھان لی۔ اس نے چوبیس مختلف تعمیری منصوبوں کے مطالعہ کے بعد 1818ء میں سینٹ اسحٰق (St. Isaac) والے گرجا کی دریائے نیوا (Neva) کے کنارے بنیاد رکھی۔ اس کے گنبد پر دوصد پاؤنڈ سونا لگایا گیا۔ جس کی چکا چوند پچیس میل دور سے نظر آنے لگتی ہے۔ پیٹر اعظم نے گرجا کو 1721ء میں حکومت کی تحویل میں کر دیا تھا۔ جس کے قریب دوصد سال گزرنے کے بعد 1917ء میں بالشویک انقلاب برپا ہونے پر مذہب کو گمنام ہونا پڑ گیا۔ پادریوں اور ان کے پیروکاروں کو نگاہ نفرین سے دیکھا جانے لگا۔ قید و بند کی صعوبتیں جھیلنا پڑیں اور سینٹ اسحٰق والے گرجا کو ایک عجائب گھر میں تبدیل کر دیا گیا جہاں صرف چھٹی کے دنوں میں حکومت نے پوجا کرنے کی اجازت دے رکھی تھی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 47679 میں لقمان بابر بٹ

ولد منیر احمد بٹ مرحوم قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان بابر بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد ندیم شیخ وصیت نمبر 31682 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 47680 میں خولہ لقمان

زوجہ لقمان بابر بٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 23 تولے مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خولہ لقمان گواہ شد نمبر 1 لقمان بابر بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 47681 میں مرزا فرید احمد

ولد مرزا خلیل احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل ڈی اے کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے اوسطاً ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کو کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا فرید احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا خلیل احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ نثار احمد ولد شیخ محمد شریف لاہور

مسل نمبر 47682 میں نازیہ تنویر

زوجہ میاں تنویر اسلم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح کالونی سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 90 تولے مالیتی -/765000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نازیہ تنویر گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ولد میاں محمد اسلم لاہور گواہ شد نمبر 2 میاں تنویر اسلم ولد میاں محمد اسلم لاہور

مسل نمبر 47683 میں جویریہ اکبر

بنت اکبر احمد نسیم قوم خان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ جویریہ اکبر گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد نسیم ولد بشارت احمد نسیم لاہور گواہ شد نمبر 2 ایوب احمد ولد بشارت احمد لاہور

مسل نمبر 47684 میں نوشین مطلوب

بنت شیخ مطلوب الٰہی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے چار ماشہ مالیتی -/19000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نوشین مطلوب گواہ شد نمبر 1 مطلوب الٰہی شیخ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عابد مطلوب ولد مطلوب الٰہی

مسل نمبر 47685 میں بلقیس مجید

زوجہ میاں عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5005 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 38 تولے مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بلقیس مجید گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالمجید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم ولد عبدالمجید لاہور

مسل نمبر 47686 میں عالیہ رحیم

زوجہ میاں عبدالرحیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 25 تولے مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت خورونوش اخراجات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عالیہ رحیم گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالمجید لاہور گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالرحیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 47687 میں سدرہ وحید

زوجہ عبدالوحید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 50 مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سدرہ وحید گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالمجید لاہور گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالرحیم لاہور

مسل نمبر 47688 میں طارق محمود

ولد محمد انور طاہر قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موبائل سیٹ مالیتی -/6500 روپے۔ 2۔ گھڑی مالیتی -/350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 34507 گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524

مسل نمبر 47689 میں طیبہ انور واہلہ

بنت محمد انور واہلہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-1-05 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیبہ انور واہلہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد انور واہلہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید منصور احمد ولد سید نور احمد لاہور

مسل نمبر 47690 میں مریم طارق

بنت ملک طارق مسعود قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مریم طارق گواہ شد نمبر 1 ملک طارق مسعود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد مسعود خان لاہور

مسل نمبر 47691 میں مدثر منصور

ولد منصور مبارک قوم ککے زئی پیشہ تدریس عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن Ext لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر منصور گواہ شد نمبر 1 خالد اکبر ولد ناصر احمد خالد لاہور گواہ شد نمبر 2 اشعر منصور ولد منصور مبارک لاہور

مسل نمبر 47692 میں طارقہ عفت

زوجہ مدثر منصور قوم جٹ بٹر پیشہ طب عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن Ext لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/293000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طارقہ عفت گواہ شد نمبر 1 مدثر منصور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اشعر منصور ولد منصور مبارک لاہور

مسل نمبر 47693 میں مبارک احمد

ولد جاوید اقبال قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن Ext لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال والد موصی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد چغتائی ولد محمد سلیم عارف مرحوم لاہور

مسل نمبر 47694 میں رضوان احمد کاہلوں

ولد چوہدری اعجاز احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی جھنڈاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق ولد چوہدری ظفر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بسراء ولد عزیز احمد بسراء

مسل نمبر 47695 میں صغریٰ بی بی

بیوہ برکت علی مرحوم قوم رحمانی پیشہ خانہ داری ردائی عمر 67 سال بیعت 1960ء ساکن نئی آبادی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی اندازاً -/4500 روپے۔ 2۔ مکان 10 مرلہ کا 1/8 حصہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صغریٰ بی بی گواہ شد نمبر 1 احمد زکریا رانا ولد رانا الیاس احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 47696 میں جہانزیب رانا

ولد رانا الیاس احمد قوم راجپوت رانا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جہانزیب رانا گواہ شد نمبر 1 رانا الیاس احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 47697 میں توصیف احمد طاہر

ولد حکیم نصیر احمد طاہر قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توصیف احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 حکیم نصیر احمد طاہر والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 47698 میں بشیر بیگم

زوجہ عنایت اللہ قوم گورائیہ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تولے اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشیر بیگم گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 12935 گواہ شد نمبر 2 ضیاء القمر ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 47699 میں کلثوم بیگم

زوجہ فاروق احمد قوم دھاری وال پیشہ خانہ داری عمر 36

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی-/67200 روپے۔ 2۔حق مہر-/5000روپے۔ 3۔نقد ازا والدین ملے۔-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کلثوم بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد رحمت خاں بھوڈی ملہیاں گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس ولد محمد اسلم چک نمبر 35 شمالی سرگودھا

مسل نمبر 47700 میں امان اللہ علی باسل

ولد شکر اللہ خان قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امان اللہ علی باسل گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ منگلا وصیت نمبر 32789 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 47701 میں ثروت منیر

بنت چوہدری منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عینو والی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثروت منیر گواہ شد نمبر 1 محمد رزاق ولد حاکم علی گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 47702 میں راحت منیر

زوجہ چوہدری منیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عینو والی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر-/5000 روپے۔2۔بینک بیلنس -/50000روپے 3۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی-/35000روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راحت منیر گواہ شد نمبر 1 محمد رزاق ولد حاکم علی گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 47703 میں لطیف احمد بسراء

ولد چوہدری نذیر احمد بسراء قوم بسراء پیشہ کاشتکار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک عدد گائے مالیتی-/20000روپے 2۔رہائشی مکان آٹھ مرلہ اندازاً مالیتی-/400000 روپے 3۔دکانیں دوعدد واقع تلونڈی بھنڈراں اندازاً مالیتی-/100000 روپے 4۔پیٹر انجن مالیتی -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/8000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لطیف احمد بسراء گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل ولد چوہدری ظفر اللہ خان تلونڈی بھنڈراں گواہ شد نمبر 2 منیر احمد

مسل نمبر 47704 میں رضیہ لطیف

زوجہ لطیف احمد بسراء قوم مہار پیشہ ٹیچر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/5000روپے 2۔طلائی زیور پانچ تولے اندازاً مالیتی-/45000روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ لطیف گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل ولد چوہدری ظفر اللہ خان تلونڈی بھنڈراں گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد بسراء خاوند موصیہ

مسل نمبر 47705 میں صائمہ نذر

بنت محمد نذر قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ نذر گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 محمد نذر والد موصیہ

مسل نمبر 47706 میں عطیہ یاسمین

بنت ماسٹر محمد اکرم قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور چار تولے مالیتی-/40000روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد اکرم والد موصیہ

مسل نمبر 47707 میں فرح شاہین

بنت مبشر احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح شاہین گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 47708 میں مسرت پروین

زوجہ منور احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی-/50000 روپے 2۔حق مہر -/5000روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت پروین گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 منور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 47709 میں صغریٰ بیگم

بیوہ چوہدری مشتاق احمد مرحوم قوم گجر کھٹانہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن

دھاریوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/150000 روپے 2۔حق مہر-/1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صغریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد عثمان ولد چوہدری مشتاق احمد مرحوم

مسل نمبر 47710 میں نورالصباح

بنت مرزا ظفر اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی-/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نورالصباح گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد ڈار ولد عبدالعزیز زرگر مرحوم کالا گوجراں گواہ شد نمبر 2 مرزا بلال احمد ولد مرزا ظفر اقبال کالا گوجراں

مسل نمبر 47711 میں نوشتہ شاہد

زوجہ شاہد محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابھڑا بازار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولے مالیتی اندازاً-/85000 روپے 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نوشتہ شاہد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عامر محمود ولد شیخ عطاء اللہ راولپنڈی

مسل نمبر 47712 میں مسرت مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگی محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 8 مرلہ واقع باغ احمد راولپنڈی اندازاً مالیتی-/50000 روپے 2۔طلائی زیور دو تولے مالیتی-/18000 روپے 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مسرت مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد ولد چوہدری عبدالستار راولپنڈی

مسل نمبر 47713 میں صائمہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگی محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد ولد چوہدری عبدالستار

مسل نمبر 47714 میں عائشہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگی محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 22 عبدالماجد ولد چوہدری عبدالستار راولپنڈی

مسل نمبر 47715 میں نصرت مجید

زوجہ عبدالمجید قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ وارث خان راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی-/27000 روپے 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/2500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نصرت مجید گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 22 عبدالماجد ولد چوہدری عبدالستار

مسل نمبر 47716 میں فائزہ صالحہ

بنت عبدالمجید قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فائزہ صالحہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد ولد چوہدری عبدالستار

مسل نمبر 47717 میں عائشہ صالحہ

بنت عبدالمجید قوم راجپوت چوہان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عائشہ صالحہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید والد موصیہ گواہ شد نمبر 22 عبدالماجد ولد چوہدری عبدالستار

مسل نمبر 47718 میں کلیم احمد قریشی

ولد وسیم احمد قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ لیکچرار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مری روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والدین پلاٹ برقبہ دس مرلے باغ احمد راولپنڈی مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ ترکہ والدین پلاٹ برقبہ 5 مرلہ ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے مندرجہ بالا جائیداد کے شرعی وارث 4 بھائی ایک بہن اور والدہ ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/7700 روپے ماہوار بصورت لیکچرار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد افضل قریشی ولد وسیم احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 حافظ جہانزیب قریشی ولد وسیم احمد قریشی راولپنڈی

مسل نمبر 47719 میں محمد افضل قریشی

ولد وسیم احمد قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مری روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/350000 روپے۔ 2۔ترکہ والد پلاٹ 10 مرلہ واقع باغ احمد راولپنڈی مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد پلاٹ 5 مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے جائیداد نمبر 2-3 کے ورثاء 4 بھائی ایک بہن اور والدہ ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل قریشی گواہ شد نمبر 1 حافظ جہانزیب قریشی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 احمد لطیف فیض راولپنڈی

مسل نمبر 47720 میں کریم احمد بابر

ولد وسیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مری روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس-/200000 روپے۔ 2۔موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔ترکہ والد پلاٹ 10 مرلہ واقع باغ احمد راولپنڈی مالیتی -/50000 روپے۔4۔ ترکہ والد پلاٹ 5 مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیتی-/150000 روپے جائیداد نمبر 3-4 کے ورثاء 4 بھائی ایک بہن اور والدہ ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کریم احمد بابر گواہ شد نمبر 1 حافظ جہانزیب قریشی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 احمد لطیف فیض راولپنڈی

مسل نمبر 47721 میں خواجہ ناصر احمد

ولد خواجہ محمد یوسف قوم مغل پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آریہ محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد یوسف والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد زبیر ولد محمد طفیل راولپنڈی

مسل نمبر 47722 میں بشیر احمد

ولد محمود الحسن قوم کشمیری پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی پلاٹ 8 مرلہ واقع چکلالہ سکیم مالیتی-/600000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع چکلالہ مالیتی -/1800000 روپے کا 1/6 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/9300 روپے ماہوار بصورت پنشن + ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 فواد احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 منصور سعید ولد سعید احمد ڈھلوں راولپنڈی

مسل نمبر 47723 میں سید حامد محمود بخاری

ولد سید طارق محمود بخاری قوم سید پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-5-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری ک جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید حامد بخاری گواہ شد نمبر 1 سید طارق محمود بخاری والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد زبیر ولد محمد طفیل راولپنڈی

مسل نمبر 47724 میں نذیرہ بیگم

بیوہ عبدالستار مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن درگانوالی حال راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ترکہ خاوند زرعی زمین 21 کنال واقع درگانوالی ضلع سیالکوٹ مالیتی-/525000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 2۔ترکہ خاوند مکان 10 مرلہ واقع درگانوالی مالیتی اندازاً-/200000 روپے کا 1/8 حصہ۔3۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولہ مالیتی اندازاً -/40500 روپے۔4۔حق مہر وصول شدہ-/500 روپے۔5۔ ترکہ والدین زرعی زمین گوہد پور ضلع سیالکوٹ میں سے 3 کنال فروخت شدہ کا شرعی حصہ وصول شدہ -/66533 روپے جو خرچ ہو چکا ہے۔ بقیہ اراضی 3 کنال 10 مرلہ اندازاً-/632000 روپے کا 1/15 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان ولد عبدالستار راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین راولپنڈی

مسل نمبر 47725 میں مدیحہ شکور

بنت عبدالشکور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 5 ماشہ مالیتی -/3200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ شکور گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور والد موصیہ

مسل نمبر 47726 میں صائمہ شکور

بنت عبدالشکور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی اندازاً-/7400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ شکور گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور والد موصیہ

محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار

سیدنا حضرت مصلح موعود کا یہ ولولہ انگیز کلام ہمیں تحریک جدید کی طرف توجہ دلاتا ہے جو ممالک بیرون میں اشاعت حق میں مصروف ہے اور مخلصین جماعت کو دعوت دیتا ہے کہ وہ اس عظیم الشان کار خیر کیلئے اپنی مالی قربانیوں کا جائزہ لیں اور انہیں جلد از جلد معیاری صورت میں اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔یاد رہے کہ سال نو کے اعلان پر سات ماہ گزر چکے ہیں اس مہم کو کامیاب و بامراد بنانے کیلئے بقیہ پانچ ماہ کے عرصہ میں ہر ممکن کوشش کریں۔اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالوحید طاہر صاحب نگران ہوسٹل دارالاکرام (بیوت الحمد) ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم عبدالرشید صاحب ولد مکرم محمد صدیق صاحب مرحوم مختصر علالت کے بعد مورخہ 11 جون 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں مرحوم میاں کرم الٰہی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ 1916ء میں کلاس والا میں پیدا ہوئے بفضل خدا پیدائشی احمدی تھے اور شریف النفس، نیک مخلص، ملنسار اور انسانیت کا درد رکھنے والے وجود اور صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 12 جون 2005ء کو بیت المہدی گولبازار میں محترم قیصر احمد صاحب زعیم انصاراللہ گولبازار نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر احمد شاہ صاحب ناظر تعلیم نے دعا کروائی۔ آپ نے سوگواران میں بیوہ کے علاوہ 2 بیٹے اور 3 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

مکرم سلیم اللہ بھٹی صاحب دارالنصر شرقی اطلاع دیتے ہیں کہ میری ہمشیرہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مطیع اللہ صاحب دارالیمن وسطی ربوہ 14 جون 2005ء کو بعمر 64 سال بقضائے الٰہی انتقال کر گئی ہیں۔ ان کی نماز جنازہ اسی دن مکرم صدر صاحب محلّہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں شوہر کے علاوہ 10 بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ نماز باجماعت کی پابند تھیں اور جماعتی چندہ جات باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

درخواست دعا

مکرم محمد صادق بھٹی صاحب دارالعلوم شرقی حلقہ نور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم نثار احمد صاحب بھٹی ابن مکرم منیر احمد بھٹی صاحب بھون ضلع چکوال بخار کی وجہ سے علیل ہیں اور جنرل ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہیں۔ ڈاکٹرز نے جگر میں خرابی کی تشخیص کی ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

نیز میرے بیٹے محمد نعیم احمد کے سر میں ٹیومر کا کامیاب آپریشن پچھلے ماہ ہوا تھا ابھی شعاعوں کے ذریعہ اسلام آباد کے پرائیویٹ ہسپتال میں علاج جاری ہے۔ بچے کی صحت یابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سہیل احمد صاحب (بلال فوٹو سٹیٹ) اطلاع دیتے ہیں کہ میرے برادر نسبتی مکرم تصور احمد صاحب جن کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ بازو اور ٹانگ میں راڈز ڈال دیئے گئے ہیں اور اب طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب سے پردرد دعاؤں کی درخواست ہے۔

مکرم لئیق احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں مکرم شیخ فرحت اللہ صاحب ابن مکرم شیخ سعید اللہ صاحب فیصل آباد گزشتہ چار پانچ روز سے لاپتہ ہیں۔ جس کی وجہ سے اہل خانہ سخت پریشان ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد بازیابی کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین

مکرم انور احمد مبشر صاحب صدر جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم مولوی روشن الدین صاحب مرحوم بیمار ہیں صحت کافی کمزور ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ والدہ صاحبہ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے۔

مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں مکرم رانا عبدالقدیر صاحب ابن مکرم رانا حبیب احمد صاحب صدر جماعت احمد آباد سٹیٹ سندھ پر درخت اچانک آ گرا اور ان کی دائیں ٹانگ ٹوٹ گئی میرپورخاص کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفاء یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

دردناک حادثہ

مکرم رانا محمد آصف قمر صاحب ایڈووکیٹ شور کوٹ کینٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چچا زاد بھائی مکرم رانا محمد احمد صاحب ولد مکرم بشیر احمد صاحب شور کوٹ شہر مورخہ 13 جون 2005ء کو اپنی کار میں اپنی بیوی کے میڈیکل چیک اَپ کے لئے اسلام آباد جا رہے تھے۔ چکوال کے قریب کار کا ٹائی راڈ کھلنے سے کار الٹ گئی ان کی اہلیہ موقعہ پر وفات پا گئیں۔ وہ خود ابھی تک بے ہوش ہیں اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور مکرم رانا محمد احمد صاحب کو صحت عطا فرمائے۔

حفظ قرآن کریم

واقفہ نو عزیزہ ھبۃ الحی بنت مکرم سید آفتاب احمد صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک سال کی قلیل مدت میں (ماڈرن ریڈ اینڈ رائٹ) ادارہ سے قرآن کریم حفظ کیا ہے 31 مئی کو ایک دعائیہ تقریب منعقد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز بچی کے والدین اور جماعت کے لئے بہت مبارک فرمائے۔ آمین (وکالت وقف نو)

ربوہ میں طلوع وغروب 23 جون 2005ء	
طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	7:20

نکاح

مورخہ 17 جون 2005ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے مکرمہ مبشرہ طلعت صاحبہ بنت مکرم ملک حفیظ احمد صاحب آف اسلام آباد کے نکاح کا اعلان مبلغ سات ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر مکرم نور احمد صاحب ابن مکرم خلیفہ جمیل احمد صاحب آف کوئٹہ کے ساتھ کیا۔ عزیزہ مبشرہ طلعت صاحبہ مکرم ملک محمد صدیق صاحب اسلام آباد کی پوتی، مکرم مبارک بیگ صاحب کی نواسی اور مکرم مرزا معظم بیگ صاحب آف کوئٹہ کی نسل سے ہیں۔ جبکہ مکرم نور احمد صاحب خلیفہ نورالدین صاحب جمونی (جو کہ قبر مسیح کے اولین محقق ہیں) کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی اور دنیاوی لحاظ سے بہت بابرکت فرمائے۔ آمین

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
Mobi 0320-4893942
ملک غلام یٰسین ۔ محمد نواز احمد ملک
دوکان: 04524-214681
رہائش 213051-04524-214228

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد ۔ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ ۔ ڈسٹری بیوشن بکس ۔ واٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382